© rasailojaraid.com

مثلاً معروف قرآنی آیت وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ کو بہت سے لوگ "و" کے بغیر لکھ دیتے ہیں۔ ندوی صاحب کہتے ہیں، اس "و" کو باقی رکھنا ضروری ہے کہ عربی زبان کا یہی انداز ہے اور جو لوگ عربی زبان سے کماحقہ واقفیت رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں اور کبھی کوئی آیت یا قرآنی جملہ لکھتے وقت اس واو استئناف کو حذف نہیں کرتے۔ ایک اور جگہ انھوں نے بتایا ہے کہ سعودی عرب کے ایک ساحلی ملک کو اردو صحافت میں غلط طور پر "اومان" لکھا جاتا ہے، اصل میں یہ عُمَانْ ہے۔ (ع پر پیش اور بغیر تشدید کے، م کے ساتھ)۔ یہ اردن کے پایۂ تخت سے جدا ہے۔ اگرچہ دونوں کا املا ایک ہے لیکن تلفظ میں فرق ہے۔

آخری حصے کے چار مضامین میں سے ایک "دمشق سے کیمبرج تک" تو سفرنامہ ہے اور تین مضامین بعض شخصیات (ڈاکٹر طٰہٰ حسین، ڈاکٹر محمد حمیداللہ اور ماہرالقادری) سے ملاقاتوں کی یادداشتوں اور ان کے بارے میں مصنف کے تاثرات و نقوش پر مشتمل ہیں۔ "دمشق سے کیمبرج تک" میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا تفصیلی ذکر آیا۔ پھر مابعد مضمون میں بھی انھی باتوں کی تکرار ہے جسے حذف کیا جا سکتا تھا۔ لیکن مجموعی حیثیت سے یہ سوانحی یا شخصی مضمون بہت دلچسپ ہیں اور ان میں عام قاری کے لیے بھی ایک لطف اور کشش موجود ہے۔

مصنف موصوف نے مشرق و مغرب کے بلند پایہ علمی اداروں اور جامعات سے تعلیم حاصل کی۔ ربع صدی سے زائد عرصہ عرب ممالک میں گزارا۔ چوٹی کے عرب علما، ادبا اور نامورانِ دین و سیاست کی صحبت اٹھائی۔ اسی طرح کیمبرج یونی ورسٹی کے فضلا سے اکتسابِ علم و تحقیق کیا۔ چنانچہ ان کی تحریروں میں ایک بلند نگہی، خالص علمی رویہ، ذہنی کشادگی، جرأت و صاف گوئی اور دینی و اخلاقی حمیت موجود ہے۔ ان کے اسلوب میں کسی طرح کا ابہام یا الجھاؤ نہیں ہے۔ دینی موضوعات پر لکھنے والوں میں بہت کم لوگ ایسی واضح، صاف اور صریح نثر لکھنے پر قادر ہیں۔ ندوی صاحب کا یہ مجموعہ مضامین، امید واثق ہے کہ باذوق قارئین کے لیے معلومات افزا رہے گا (رفیع الدین ہاشمی)۔

تفسیر قرآن کے اصول، امام حمید الدین فراہی۔ ترتیب و ترجمہ: خالد مسعود۔ ناشر: ادارہ تدبر قرآن و حدیث، رحمان سٹریٹ، مسلم روڈ، سمن آباد، لاہور۔ صفحات: ۲۲۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

اپنی جوانی کے ایام میں مجموعہ تفاسیر فراہی کے نام سے آخری پارے کی چودہ سورتوں کی تفسیر نے غیر معمولی طور پر متاثر کیا تھا اور مولانا امین احسن اصلاحی کے واسطے سے امام حمیدالدین فراہی کے نام سے آگاہی ہوئی تھی۔ چند برس قبل بھارت میں مولانا فراہی کی فکر پر ایک کئی روزہ سیمینار ہوا۔ تفسیر کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات ہیں۔ مولانا اصلاحی کی تدبر قرآن کو ان کے استاد کی فکر کا پرتو کہا جاتا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ مولانا فراہی عربی میں لکھتے تھے۔ ان کے پیش نظر علما تھے۔ اب یہ پورا میدان باقی ہے کہ ان کی تصنیفات کو اردو زبان میں مرتب کیا جائے۔

زیر نظر کتاب میں خالد مسعود صاحب نے رسائل الامام الفراہی اور مقدمہ نظام القرآن کے متعلقہ حصوں کو ایک مربوط تصنیف میں پیش کیا ہے۔ رسائل کا ترجمہ انھوں نے خود کیا ہے اور مقدمے کا ترجمہ مولانا اصلاحی کا لیا ہے۔

اصول تفسیر پر اردو میں کوئی جامع کتاب موجود نہیں ہے۔ تفہیم القرآن کا آغاز کرتے ہوئے مولانا مودودیؒ کے سامنے روایتی تفسیر لکھنا نہیں تھا' اسی لیے انھوں نے مقدمے میں تفسیر کے بجائے قرآن فہمی کے اساسی اصول بیان کیے جو قرآن کے مرکزی موضوع اور بنیادی تصورات کی تفہیم کے لیے کلید کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اردو زبان میں شاہ ولی اللہ کی الفوز الکبیر دستیاب ہے جو ایم اے کے طلبہ نصاب میں پڑھتے ہیں۔ اب حمیدالدین فراہیؒ کی یہ کتاب تفسیر پر ایک بنیادی کتاب کی حیثیت سے سامنے آئی ہے۔

فراہی صاحب کی فکر میں نظم قرآن کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اس ضمن میں بعض اوقات وہ اتنی دور کی کوڑی لاتے ہیں کہ قاری ششدر رہ جاتا ہے۔ انھوں نے پورے قرآن کو ایک مربوط کتاب کی حیثیت سے سمجھا اور پیش کیا ہے۔ سورت کا سورت سے ربط ہے' آیات کا آیات سے باہمی ربط ہے۔ ہر سورت کا ایک عمود ہے جس کے گرد سارے مضامین گھومتے ہیں۔ ہر آیت اپنی جگہ نگینے کی طرح جڑی ہوئی ہے۔ آخر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا کلام ذی شان ہے!

اس مختصر تبصرے میں اس کتاب کے تمام مضامین کا جائزہ ممکن نہیں۔ اختصار سے سمجھانے والے انداز میں تفسیر کے مختلف اصول مثالوں کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ اگر قرآن کا کوئی طالب علم درسی کتب کی طرح سبقاً سبقاً پڑھے تو اس کے ہاتھ فہم قرآن کی بہت سی کلیدیں آ جائیں گی' ذہن وسیع ہوگا اور قرآنی مضامین پر شرح صدر اور اطمینان قلب نصیب ہو گا۔ ہمارے عربی مدارس کے نصاب میں اگر مسلکی تعصب سے بالا ہو کر قرآن کے مطالعے کو اہمیت دی جائے تو اس طرح کی کتب اس مطالعے کے لیے بنیاد کا کام دے سکتی ہیں (مسلم سجاد)۔

تاریخ علوم اسلامیہ' محمد فواد سزگین۔ مترجم: پروفیسر شیخ نذیر حسین۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامیہ' منصورہ' لاہور - ۵۴۵۷۰۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: درج نہیں۔

محمد فواد سزگین عصر حاضر کے نامور ترک محقق اور عالم ہیں۔ علوم اسلامیہ پر گہری نظر رکھتے تھے۔ ان کی تعلیم و تربیت جرمن یونی ورسٹیوں میں ہوئی۔ یوں تو انھوں نے بہت سے علمی کارنامے انجام دیے مگر

© rasailojaraid.com